سوال

(46)خطبۂ نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انعقادِ نکاح کے موقع پر ایجاب و قبول کے بعد خطبہ پڑھنا جائز ہے یا پہلے پڑھنا ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ کی جو روایت مروی ہے وہ ابوداود (۲۱۱۸) ترمذی (۱۱۰۵) نسائی (۳۲۷۹) ابن ماجہ (۱۸۹۲) احمد (۱/۳۹۲، ۳۹۳) اور دارمی (۲۲۰۸) وغیرہم نے بیان کی ہے، جو کہ سنداً ضعیف ہے۔

دارمی کی روایت میں آیا ہے کہ خطبے کے بعد ''ثم یتکلم بحاجتہ'' یعنی پھر اپنی حاجت ذکر کرے۔ (نیز دیکھئے مسند احمد ۱/۳۹۲۔ ۳۹۳ ح ۳۷۲۰) اس کی سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے تاہم دوسرے عمومی دلائل اور صحیح مسلم کی حدیث (۸٦۷) کی رو سے بہتر یہی ہے کہ خطبے کے بعد ہی ایجاب و قبول ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص189

محدث فتویٰ